الیکشن کمیشن آف پاکستان

شعبہ تعلقات عامہ

پریس ریلیز

مورخہ 3 دسمبر 2020

آج چیف الیکشن کمشنر جناب سکندر سلطان راجہ کی زیر صدارت الیکشن کمیشن کا اجلاس ہوا جس میں ممبران الیکشن کمیشن کے علاوہ سیکرٹری الیکشن کمیشن، سیکرٹری پارلیمانی امور، سینئر کنسلٹنٹ لاء اینڈ جسٹس ڈویژن اور الیکشن کمیشن کے دیگر افسران نے شرکت کی۔

چیف الیکشن کمشنر نے شرکاء اجلاس کو بتایا کہ الیکشن کا بروقت انعقاد آئین پاکستان 1973 کے آرٹیکل 140 اور 219 کے تحت الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن الیکشنز ایکٹ 2017 کے دفعہ 17(1) کے تحت پابند ہے کہ وہ مقامی حکومتوں کے انتخابات کے لئے ان کے مروجہ قانون کے مطابق حلقہ بندی کرے گا۔ مزید اسی سیکشن کی ذیلی دفعہ-2 کے تحت الیکشن کمیشن حلقہ جات کی حلقہ بندی ہر مردم شماری کی سرکاری اشاعت کے بعد کرے گا۔

مزید انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ الیکشن ایکٹ کی دفعہ 219(4) کے تحت لوکل گورنمنٹ الیکشن کا انعقاد مقامی حکومتوں کی میعاد ختم ہونے کے 120 دن کے اندر الیکشن کمیشن نے کروانے ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر صاحب نے مزید بتایا کہ الیکشن کمیشن نے سندھ گورنمنٹ کو نقشہ جات و دیگر ضروری ڈیٹا مہیا کرنے کے لئے کہا۔ جس کے جواب میں سندھ گورنمنٹ نے مذکورہ بالا ڈیٹا دینے سے معذرت کی اور کہا کہ الیکشن کمیشن قانون کے مطابق مردم شماری کے عبوری اعداد و شمار پر حلقہ بندی کرنے کا مجاز نہیں ہے لہذا جب تک مردم شماری 2017ء کے سرکاری اعداد و شمار کی اشاعت نہیں ہوتی حلقہ بندی کے عمل کو موخر کیا جائے۔

جاری ہے صفحہ نمبر 2 پر

اسی دوران ایم کیو ایم کی طرف سے بھی آئینی پٹیشن نمبر 2948/2020 سندھ ہائیکورٹ میں دائر کی گئی جس میں استدعا کی گئی کہ جب تک مردم شماری 2017ء کے سرکاری اعدادوشمار کی اشاعت نہیں ہوتی الیکشن کمیشن کو مقامی حکومتوں کے انتخابات کے لئے حلقہ بندی سے روکا جائے۔ سندھ ہائیکورٹ میں کیس کی پچھلی سماعت 24 نومبر 2020ء کو ہوئی جس میں الیکشن کمیشن کو ہدایات جاری کی گئیں کہ متعلقہ اداروں کو مردم شماری کے فوری اعداد و شمار کی سرکاری اشاعت کے لئے خط لکھا جائے۔ عدالتی احکامات کو مدنظر رکھتے ہوئے آج کا اجلاس طلب کیا گیا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر نے مذکورہ بالا اعدادوشمار کی سرکاری اشاعت نہ ہونے کے مضمرات پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ مردم شماری کے سرکاری اعدادوشمار کی اشاعت کے بغیر الیکشن کمیشن حلقہ بندیوں کا عمل شروع نہیں کر سکتا جس کے نتیجے میں صوبہ سندھ ،بلوچستان و کنٹونمنٹ کے مقامی حکومتوں کے انتخابات کے غیر ضروری التواء کا خطرہ ہے ۔اسکے علاوہ جنرل الیکشن 2023 ء کے انعقاد میں بھی مشکلات پیدا ہوں گی۔

اس سلسلے میں سیکرٹری پارلیمانی امور اور سیکرٹری لاء اینڈ جسٹس کو مدعو کیا گیا کہ وہ الیکشن کمیشن کی معاونت فرمائیں۔

سیکرٹری پارلیمانی امور نے الیکشن کمیشن کو بتایا پاکستان بیورو آف سٹیٹکس (Pakistan Bureau of Statics) نے یہ بتایا ہے کہ منسٹرز کمیٹی جو کہ فیڈرل کیبنٹ نے تشکیل دی تھی اور جس کو یہ کام سونپا گیا تھا کہ مردم شماری 2017ء کے رزلٹ کو حتمی شکل دے اس کی 6 میٹنگز ہو چکی ہیں پہلی 3 میٹنگز کے منٹس (minutes) جاری کر دیئے گئے ہیں اور باقی 3 میٹنگز کے منٹس ابھی پراسس میں ہیں۔ ابھی تک کمیٹی نے اپنی رپورٹ / سفارشات کو حتمی شکل نہیں دی۔ جونہی کمیٹی اپنی رپورٹ کابینہ کو دے گی۔ کیس کو سی سی آئی کو بھیجا جائے گا تاکہ وہ مردم شماری کے حتمی رزلٹ کی منظوری دے۔ اس کے علاوہ کمیشن کو بتایا

جاری ہے صفحہ نمبر 3 پر

گیا کہ چیئرمین کمیٹی جو کہ منسٹر میری ٹائیم آفیئرز ہیں ان کو بھی متعدد بار یاد دہانی کرائی گئی ہے کہ جتنی جلد ہوسکے وہ مردم شماری 2017ء کی اشاعت سے متعلق اپنی سفارشات کو مکمل کریں۔ کمیشن کو یہ بھی بتایا گیا کہ کمیٹی کی 6 میٹنگز کا سٹیٹس سی سی آئی کی 43 میٹنگ جو کہ 11 نومبر 2020ء کو ہوئی اس میں بھی بتایا گیا۔

انہوں نے کہا کہ مسئلہ کا جلد از جلد حل مردم شماری 2017 کے رزلٹ کی سرکاری اشاعت ہے، یا پھر حکومت کو کسی قانون کے ذریعے متبادل حکمت عملی اپنانا ہوگی۔ انہوں نے الیکشن کمیشن کو یقین دلایا کہ منسٹری پارلیمانی امور اس ضمن میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی۔ کنسلٹنٹ منسٹری آف لاء اینڈ جسٹس نے بتایا کہ منسٹر لاء سے انکی مشاورت نہیں ہوسکی جس کی وجہ سے اس کیس کے بارے میں وہ کوئی حتمی رائے نہیں دے سکتے منسٹری آف لاء اس کیس کو ترجیحی بنیادوں پر لے گی تاکہ مسئلہ کا حل نکالا جاسکے۔ منسٹر لاء سے consultation کے بعد لاء ڈویژن لازمی اور جلد از جلد الیکشن کمیشن کو assist کرے گا۔

الیکشن کمیشن نے دونوں افسران کو ہدایات جاری کیں کہ وہ اس کیس کو متعلقہ منسٹر صاحبان اور حکومت کے ساتھ زیر بحث لائیں اور الیکشن کمیشن کی اس قومی اور قانونی امور میں معاونت فرمائیں۔